پاکستان کرکٹ بورڈ

این او سی پالیسی2020

1:مقصد

یہ دستاویز تیار کرنے کا مقصد پاکستانی کرکٹرز کے لیےنو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی)کے اجراء کاایک واضح طریقہ کار ترتیب دینا ہے۔

پی سی بی، این او سی کے لیےجمع کروائی جانے والی درخواستوں کے حوالے سے آسائش پیدا کررہا ہے تاہم اس حوالے سے مندرجہ ذیل طریقہ کار پر عمل کرنا لازمی ہو گا ۔ اس دوران پی سی بی ملکی مفاد کو ہمیشہ اہمیت دے گا۔

2:سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی

2.1: یہ سیکشن پی سی بی کے سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے لیے ہے:

ا: سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کواین او سی کےحصول کے لیے کوآرڈینیٹر انٹر نیشنل کرکٹ آپریشنز کوای میل کرنا ہوگی، اسای میل میں مینجر انٹرنیشنل کرکٹ آپریشنزکوبھی کاپی کرنا لازمی ہوگا۔

پی سی بی صرف مندرجہ ذیل اطراف سے آنے والی درخواستیں قبول کرے گاجس پر بعدازاں کوئی فیصلہ کیا جائے گا:

- پی سی بی کے رجسٹرڈ ایجنٹ/ مینجرز
- کھلاڑی
- غیر ملکی ڈومیسٹک فرنچائزز یا کلبز
- غیر ملکی لیگز

ب: صرف آئی سی سی سے منظور شدہ ڈومیسٹک ٹورنامنٹس اور لیگز کےلیے این او سی جاری کرنے کے حوالے سےہی غور کیا جائے گا۔

ت: پی سی بی کے سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کوایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ تین(3) غیر ملکی لیگز کے لیے این او سی جاری کیا جائے گا۔

2.2: این او سی کی درخواست پر فیصلے کا طریقہ کار

ا: سی آئی سی او (کوآرڈینیٹر انٹر نیشنل کرکٹ آپریشنز)این او سی کے لیے موصول ہونے والی درخواست کو ڈائریکٹر انٹر نیشنل کرکٹ آپریشنز کو بھیجیں گے،جو درخواست کاجائزہ لیں گے۔

ب: این او سی کے لیے سفارش کیے جانے کے بعد سی آئی سی او، درخواست ہیڈ کوچ کو بھجوائیں گے ۔ ہیڈ کوچ درخواست کا جائزہ لینے کے بعداپنا مؤقف تحریری طور پر پیش کریں گے۔

ت: ہیڈ کوچ مذکورہ درخواست پر ٹیم منیجمنٹ کے ساتھ مشاورت کریں گے، جس کے لیے مندرجہ ذیل نکات کو زیرغور رکھا جائےگا؛

- فٹنس اور ورک لوڈ منیجمنٹ
- نیشنل ڈیوٹی کے لیے ضرورت

ٹ: ہیڈ کوچ اور ٹیم منیجمنٹ متعلقہ کھلاڑی کو این او سی جاری کرنے کی سفارش کرتے ہیں توسی آئی سی او، بذریعہ ای میل، درخواست حتمی منظوری کے لیے چیف ایگزیکٹو آفیسرکو بھجوائیں گے۔

ث: سی آئی سی او ،درخواست پر حتمی فیصلےسے متعلق ایجنٹ/مینجر یا کھلاڑی کو ای میل کے ذریعے آگاہ کریں گے۔

3: ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی

3.1:یہ سیکشن کرکٹ ایسوسی ایشنز کے کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے لیے ہے:

پی سی بی صرف مندرجہ ذیل اطراف سے آنے والی درخواستیں قبول کرے گاجس پر بعدازاں کوئی فیصلہ کیا جائے گا:

- پی سی بی کے رجسٹرڈ ایجنٹ/مینجرز
- کھلاڑی
- غیر ملکی ڈومیسٹک فرنچائززیا کلبز
- غیر ملکی لیگز

صرف آئی سی سی سے منظور شدہ ڈومیسٹک ٹورنامنٹس اور لیگز کےلیے این او سی جاری کرنے کے حوالے سےہی غور کیا جائے گا۔

3.2: این او سی حاصل کرنے کا طریقہ کار:

ا: کھلاڑی/ایجنٹ این او سی کے لیے براہ راست درخواست متعلقہ ڈومیسٹک ٹیم کے ہیڈ کوچ کو بھیجے گا۔

ب: ہیڈ کوچ کی جانب سے منظوری ملنے کے بعد کھلاڑی/ ایجنٹ، ای میل کے ذریعے این او سی کےحصول کے لیے پی سی بی کےسی آئی سی او کو درخواست جمع کرائے گا۔کھلاڑی/ ایجنٹ متعلقہ ڈومیسٹک ٹیم کے ہیڈ کوچ سے منظورشدہ درخواست کو سی آئی سی او کے نام ای میل کرے گا جس میں مینجر انٹرنیشنل کرکٹ آپریشنز کو بھی کاپی کرنا لازمی ہوگا۔

پ: سی آئی سی او این اوسی کی حتمی منظوری کے لیے درخواست سی ای او کو بھیجیں گے۔

ت: سی آئی سی او ،درخواست پر حتمی فیصلےسے متعلق ایجنٹ/مینجر یا کھلاڑی کو ای میل کے ذریعے آگاہ کریں گے۔

4: غیرسرگرم اورریٹائرڈ کھلاڑی

4.1: یہ سیکشن ان کھلاڑیوں کے لیے ہےجو یا تو غیرسرگرم ہیں یا وہ ڈومیسٹک اور انٹر نیشنل کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں:

ا: این او سی کے لیے درخواست کو آرڈینیٹر انٹر نیشنل کرکٹ آپریشنز کو بھیجی جائے گی جو منیجر انٹرنیشنل کرکٹ آپریشنز کو کاپی کرنا لازمی ہوگی۔

4.1.1: غیرسرگرم کھلاڑی

- جس کھلاڑی نے این او سی کے لیے درخواست بھیجنے والے دن سے لے کر 12 ماہ پہلے تک ڈومیسٹک کرکٹ نہیں کھیلی، انہیں غیر ملکی لیگز، ٹورنامنٹس اور کلبز میں شرکت کے لیےپی سی بی کی جانب سے این او سی درکار ہوگا۔

- ایسے کھلاڑی جنہیں ڈومیسٹک کرکٹ کھیلے بارہ ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا اور وہ غیرسرگرم ہوچکے ہیں، انہیں این او سی جاری کر دیا جائے گا ،جب تک کہ سی ای او اس سے انکار کی تحریری وجہ نہ بتائیں۔
- پی سی بی کھلاڑی کی تحریری درخواست پر انہیں ای میل کے ذریعے مطلع کرے گا کہ اس قانون کے تحت ان کا شمار غیرسرگرم کھلاڑیوں کی فہرست میں ہوتا ہے۔

4.1.2: ریٹائرڈ پلئیرز:

ا: کھلاڑی جو ڈومیسٹک اور انٹر نیشنل کرکٹ سے ریٹائرہوچکے ہوں، انہیں آئی سی سی کے ضابطے کے مطابق آئندہ24 ماہ تک غیر ملکی لیگز، ٹورنامنٹس اور کلبز کھیلنے کے لیے پی سی بی کی جانب سے این او سی درکار ہوگا۔

ب: جو کھلاڑی 24 ماہ سے زائد عرصہ سے ریٹائر ہیں،انہیں این او سی جاری کر دئیے جائیں گے، جب تک کہ سی ای او اس سے انکار کی تحریری وجہ نہ بتائیں۔

پ: پی سی بی کھلاڑی کی تحریری درخواست پر انہیں ای میل کے ذریعے مطلع کرے گا کہ اس قانون کےتحت ان کا شمار ریٹائرڈکھلاڑیوں کی فہرست میں ہوتا ہے۔

4.1.3: ایک یا اس سے زائد فارمیٹ سے ریٹائرڈ کھلاڑی:

- اگر کوئی کھلاڑی ٹی 20 یا 50 اوورز کی کرکٹ سے ریٹائرہوتا ہے تو اسے اس طرزکی کرکٹ (جس سے وہ ریٹائرنہیں ہوا) کے لیے ڈومیسٹک میچوں میں دستیابی ظاہر کرنا لازمی ہوگا، بصورت دیگر مذکورہ کھلاڑی، پی سی بی کی جانب سے این او سی حاصل کرنے کا اہل نہیں ہوگا۔
- طویل طرز کی کرکٹ سے ریٹائر منٹ لینے والے کھلاڑیوں پر بھی یہی قانون لاگو ہوتا ہے۔

5: این او سی کے لیے پی سی بی کے اہم اصول :

- بروقت این او سی کے حصول کے لیے کھلاڑی کو متعلقہ ایونٹ پر متوقع روانگی سے12 روز قبل درخواست جمع کروانا ہوگی۔ہنگامی صورتحال جیسا کہ کسی دوسرے کھلاڑی کی دستبرداری کے سبب تاخیر سے طلب کیے جانے پر این او سی کےحصول کے لیے متعلقہ کرکٹر، درخواست پر فیصلہ کے لیے پی سی بی کو

کم از کم 2 روزکا وقت دے گا۔ پی سی بی تاخیر یا مقررہ قواعد کے برخلاف جمع کرائی گئی درخواست کے سبب کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

- چوٹ / بیماری یا کسی بھی معقول وجہ کے علاوہ وائٹ بال اسپیشلسٹ کھلاڑی (جو طویل طرز کی ڈومیسٹک کرکٹ میں شرکت نہیں کرتے) کو غیرملکی لیگز، کلبز اور ٹورنامنٹس میں شرکت کے لیے این اوسی کے حصول کے لیے قومی ٹی ٹونٹی کپ اور پاکستان کپ میں شرکت کے لیے پی سی بی کو رضامندی ظاہرکرنا ہوگی۔
- سنٹرل کنٹریکٹ اور ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کوغیرملکی لیگز پر جانے سے قبل اپنی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی جانب سے ترتیب دی گئی پلئینگ اور ٹریننگ ضروریات کو پورا کرنا لازمی ہوگا۔
- صرف آئی سی سی اور ممبر بورڈ زکےماتحت ٹورنامنٹس اور لیگز پر غو ر کیا جائے گا۔این او سی کے حصول کے لیے دی گئی درخواست پر فیصلہ کرنے سے قبل پی سی بی کو متعلقہ ٹورنامنٹ کےحوالےسے تحقیقات کرنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔
- اگر کھلاڑی غیرملکی فرنچائز یا کلب کی جانب سے رقم موصول نہیں کررہا تو این اوسی کےلیے درخواست کے ساتھ اسے اسپورٹنگ لیٹر پیش کرنا لازم ہوگا جس میں تصدیق کی جائے گی کہ یہ رقم یا تو کھلاڑی خودبرداشت کررہا ہے یا پھر کوئی تیسری پارٹی ہے۔
- ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کسی بھی منظور شدہ این اوسی کو کسی معقول وجہ کے بغیر منسوخ نہ کیا جائے۔کسی بھی این او سی کو منسوخ کرنے کا اختیار پی سی بی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے پاس ہوگا۔
- این او سی سے متعلق درخواستوں کا فیصلہ کرتے وقت پی سی بی کے کمرشل شراکت داروں یا دیگر کرکٹ بورڈز/اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات کو پیش نظر رکھا جائے گا۔